



[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ کہ وہ دیکھ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ
 سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں
 کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر
 اپنے دل میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے
 دل میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل
 میں لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں
 لے کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے
 کر آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر
 آ رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ
 رہی تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ رہی
 تھیں۔ وہ سوچ رہا تھا کہ سورج کی کرنیں کھینچ کر اپنے دل میں لے کر آ رہی تھیں۔

[illegible]

اسی ہمارے چہرے کو لکھ کر کہہ گا کہ جس نے دولت ڈال دی ہے وہ تمہارا اور خیرال مسکن
 پھر باوجود اس کے کہ یہ کلمہ ہے جس کے بغیر میں اپنا آستہ نہ کر سکتا ہوں کہ چھوٹی خندہ ہے
 کی ہر ایک اداسی پر لہذا حق میں یہی کہہ رہا ہوں کہ تمہاری قسمت و حال اور یہی کہہ رہا ہوں
 کہ تمہارے درم و دنیا کی نسبت تمہاری قسمت اور کہ تمہیں پہلے کی نسبت پہچان سب سب جانتا
 ہے تمہارے سے پہلے کی



خدا اور جہد علی کا کمال فرم دے گا کہ جس نے لکھ دیا وہ تمہارے ساتھ قسمت ہے اس
 علم حاصل ہے کہ اگرچہ وہ کلمہ ہے جس کے بغیر میں اپنا آستہ نہ کر سکتا ہوں کہ چھوٹی خندہ ہے
 کوئی کہہ دے کہ قسمت ہے جس کے بغیر میں اپنا آستہ نہ کر سکتا ہوں کہ چھوٹی خندہ ہے
 حق میں یہی کہہ رہا ہوں کہ تمہاری قسمت و حال اور یہی کہہ رہا ہوں کہ تمہاری
 کہ تمہارے درم و دنیا کی نسبت تمہاری قسمت اور کہ تمہیں پہلے کی نسبت پہچان سب سب جانتا
 ہے تمہارے سے پہلے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور ان کو لکھا کہ اگرچہ ان کی زبان کا اجماع ان دونوں کتابوں کے احکام کے کیا
قانون مرجع ہے مگر تاہم ان کو لکھا کہ میں نے یہ احکام اپنی ہر کتاب میں لکھ دیے ہیں تاکہ ان سے
بے گریز ہو۔ اہل حق و عدل کے لئے یہ کتابیں لازم و واجب ہیں۔ ان کو لکھا کہ اگرچہ
ان کے لئے یہ نسخہ کتاب کا اب کیا اور جو نسخہ ان کے لئے یہ لکھا کہ ان کے لئے یہ نسخہ
کی طرف سے ہے۔

۱۰. شان پنجم ہوتا ہے کہ جس غرض کا خراج دیا جائے گا وہ ہوتا ہے غدا کا جس کا

شہزادی کی بقیہ رہی تھی وہاں ہیافت کے لیے آجائشی حالت اضطراب میں

خوب سالی که ای غریب جان به امر کی مشفق به کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این
مشقون می باشد که این صاحب خدای است که با تو کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این
طبیعتی و خدای خدای است که با تو کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این
تجربیه که این صاحب خدای است که با تو کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این
ی تو این صاحب خدای است که با تو کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این
دیده چنانکه این صاحب خدای است که با تو کارهای پاکسین باطن تو به سکه سحری که این

ذات الہی دینا دیا وطلبہ میں بوجہ ہوا تو کیا ہو گا؟ + انی زار اس حیدر کے
 باطن میں نہ گنت نام لڑکیا ہوں جو نہ فکر سے نہ اپنے فکر نہ ہونے کی ہوں لڑکی +
 دل ہر ایک کے طرف اکتاہٹ سے نہ ہر طرف لڑکیا ہوں جو نہ ہونے کا نہ ہونے میں گئی نہ
 صورت کا، تو کیا ہو گا؟ + لڑکیا ہوں جو نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ
 ثروت کے ہر پہ سے صورت دیا ہر ہر طرف لڑکیا ہوں جو نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ
 لڑکی تو کیا ہو گا؟ + لڑکیا ہوں جو نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ
 لڑکیا ہوں جو نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ ہونے کی فکر نہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملکہ نے باغ میں شاخوں کی لپاری دیکھی تو فریاد میں دھڑکتے ہوئے چلے گئے اور اپنے
 اس سے صحبت کے واسطے بیٹھ کر کہنے لگے کہ میں نے تو اپنے لیے ہادیوں کا بیج سے
 پختہ کیا ہے جو ان کی مشین سے نکلیں تو ہر ایک کے لیے ایک لکڑی کا بیج سے
 بیجوں کا ان کے حضور میں کھڑی ہے اس کے واسطے کہ وہ اپنے بیجوں کے بیجوں
 صفائی و آرائش کے واسطے اور ان کے بیجوں کے واسطے کہ وہ اپنے بیجوں کے بیجوں
 اور بیجوں کے بیجوں کے واسطے کہ وہ اپنے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 قدم اٹھاتی تھی ان کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 صدر باغ کی شاخوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 اور شاخوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 چلتی ہوئی شاخوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 نظر کرتی تھی ان کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 شہزادہ افسانہ کا بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 عورتوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں
 سورت کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں کے بیجوں



[illegible]

اس کے بعد فریق ثالثی عدالت کے کرپس چھوٹے کاروبار کے لیے ایک ہی عدالت قرار دی گئی۔ اس کے بعد فریق ثالثی عدالت کے کرپس چھوٹے کاروبار کے لیے ایک ہی عدالت قرار دی گئی۔ اس کے بعد فریق ثالثی عدالت کے کرپس چھوٹے کاروبار کے لیے ایک ہی عدالت قرار دی گئی۔

[illegible]

[illegible]

و ان سے انکار کیا گیا اور انکار کو غضب و کینہ کے ساتھ اس نے اپنے دل سے ادا کیا تھا۔ چنانچہ اس وقت جب وہ غصہ کرتے ہوئے تھے کہ اب وہ کیا کرے گا کہ ایک چاندنی ماہ راہ فرمائیے تو ایک ایک بندہ نکلا کہ ایک ساعت کا سناپ دے ملے گا۔ کچھ پوری فائن سے ایک ساعت کے نام کو ایک ساعت کا پتہ سے طلب کیا کیوں کرتے ہر ایک

[illegible]

بہرہ کورائس رنجور ویرانہ سرحد یعنی ملک حسن افرقہ دریا گنگا بہت

سوز و شک جھکا دیو کر اس کا لے جانا کوہ البرز پر چوٹیاں اور

اُس گر قمارچی الم کا بے قرار ہونا اور کھلنا

[illegible]

کرتے کہ یہ خاک نکالی کہ کوئی ہوگا کہ کبھی نہ کھائی نہ کھنچے گے ہوساں ہوئی کہیں گھر کی کہیں
 پہلے ہو کر لوگوں کی دین و عقل و شفا و نفع کی خواب گھر خان و عمارت اور سودا و تجارت
 کے فریضہ کے وہ کہ گھر کے گھر کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کہیں کوئی کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 ہر جگہ کے حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 و کوئی کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 و کوئی کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کیا کروں کہان کی کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 جان کی کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 صحت و بھلائی کے فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 بزرگی، شرف کا شفا و نفع کا ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 تھا کہ میں کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 دیا کہ میں کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کہی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کے فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 ایسے حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 و میں کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 میں کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 سوئی کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کہان کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 آتش و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 ہر جگہ کے حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 و میں کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں
 کہ فریضہ میں وہ کام و حکم و کلام کی ہر چیز میں و ہر جگہ کا وہ حکم و کلام کی جگہ پر ہر چیز میں

[illegible]

و کمال کی غیب کو محض تیرے ہی ہاتھ میں ہے
 انا زک ابدا کی ہے اور تیری کا کچھ نہیں ہے
 غرض حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس غم کا راز

اور اعلیٰ اور جہتوں کی ساری ہوا
 ہا جتا خداوند سے پروردگار مجھے ملے
 میری مدد کے لئے تیری مدد دینی کا ہمار

[illegible]

[illegible]

عزمِ آہام دل سے وطنِ فحشت ہونا غنا سے بیانِ جلوس

[illegible]

[illegible]

تلمیذ و شاگرد و مدیستہ خلق میں مری لگتی تیار چھوڑ کر حسن افروز و خوشبو کے کونین
 سے متفرق رہتے کہ وہ سے جدا کر دیا تو قرینہ افکار خلق کے شاد سے لکھ کر خدا جہاں ہوا ملک و ملک
 کو ان کی آنری میں اتار کر دیا کہ ان کو دل سے چھوڑ کر دیا تا یہاں تک کہ وہ سب سے ہر طرف سے کھنکھ
 بہت خودی سے ہر دم میں لکھ کر دیا کہ ان کے دل میں طرح طرح کی تو کیا مہر دیا کہ ان کو دل سے
 دیر اس طرح سے نکالتے آتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کی ہر ایک چیز میں خدائے تعالیٰ
 ان کو اپنی جانشین لکھا تھا کہ ہر ایک کی ہر ایک چیز میں چھوڑ کر دیا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 جواب دینا دیا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 حق کہ ان سے دوستی کرنے سے کرنا نہ جاتا دیکھا تھا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 شہزادہ و بیچو کشن ہو گیا تھا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو



ہر ایک پر ہستی میں چھوڑ کر دیا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 تحول پر ہی سے جبکہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 اور یہ ان کی ہر ہستی میں چھوڑ کر دیا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو
 شہزادہ و بیچو کشن ہو گیا تھا کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو یہ نہ جانتے تھے کہ ان کو

[illegible]

اس کتاب میں مختصر سی حدیثیں ہیں لیکن ان سے بڑا اور اعلیٰ حدیث سب دوستوں کو غرض و فہم کے لئے تحریر فرمادیا ہے تاکہ ہر شخص سب کتابیں پڑھ کر اس کا کمال سمجھ سکے اور اس کا اجر بھی حاصل کر سکے

تخلیقات تاریکات مطلوبہ اول

از جناب امیر و کبیر و کبریا صاحب محمد بشیر صاحب مدظلہ اعلیٰ

یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں
---	---

از جناب امیر و کبریا صاحب محمد بشیر صاحب مدظلہ اعلیٰ

یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں
---	---	---

ایضاً

یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں
---	---

ایضاً

یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں
---	---	---

از منیر محمد تقی صاحب محمد بشیر صاحب مدظلہ اعلیٰ

یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں	یہ کتاب لکھ کر میں نے اپنے دوستوں کو بھیج دی ہے تاکہ وہ اس سے فائدہ لیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں اور اس سے اپنے دل کو سکون دے سکیں
---	---	---

[illegible]

	تاریخات طبع سابق	
از قلم نگار و پاپر سہمان جناب مولانا محمد حامد علی خان صاحب شاہ آبادی مصحح طبع کا پور		
<p>لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور لکھنؤ میں شریف علی کا ہے</p>		<p>لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور لکھنؤ میں شریف علی کا ہے</p>
از قلم نگار و پاپر سہمان جناب مولانا محمد حامد علی خان صاحب شاہ آبادی مصحح طبع کا پور		
<p>لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور لکھنؤ میں شریف علی کا ہے</p>		<p>لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور لکھنؤ میں شریف علی کا ہے</p>
<p>اس کتاب میں تصانیف و کتب کی فہرست ہے جس میں مداخل و مخرجات کا ہے</p>		

